

آزادی سب کے لئے --- غلامی کسی کے لئے نہیں

Freedom for all Slavery for none

(۱) ”فَاتَّيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَنَّ أَزْسُلْ مَعْنَاهُ بَنِي إِسْرَائِيلَ ☆ وَتُلْكَ نِعْمَةً تَمْنَهَا عَلَى أَنْ عَبَدَتْ بَنِي إِسْرَائِيلَ“
 (شعراء۔۲۳۔۱۸۔۱۷) سوم دنوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو کہ ہم جہانوں کے رب کے رسول ہیں۔ (اس حکم کیساتھ) کہ ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بچھ دے۔۔۔ اور یہ (مجھے پانے کی) نعمت جس کا تم احسان جاتے ہو (اسکی کیا حقیقت ہے اس پر) کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا چھوڑا ہے۔

(۲) ”كَفَفْتُ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَجُنُودَهُمَا كَانُوا أَخْاطِئِينَ“

(الہام حضرت مہدی و مسیح موعود۔ تذکرہ۔ صفحہ۔ ۳۵۲۔ ۳۵۱)

اس وجی میں خدا تعالیٰ نے مجھے اسرائیل قرار دیا اور مخلاص لوگوں کو میرے بیٹھے۔ اس طرح وہ بنی اسرائیل ٹھہرے۔ اور پھر فرمایا کہ میں آخر کو ظاہر کروں گا کہ فرعون یعنی وہ لوگ جو فرعون کی خصلت رکھتے ہیں اور ہامان یعنی وہ لوگ جو ہامان کی خصلت پر ہیں اور ان کیساتھ کے لوگ جو ان کا لشکر ہیں۔ یہ سب خطاب پر تھے۔

(۳) امرارچ ۱۹۰ء۔ ایک موئی ہے میں اس کو ظاہر کروں گا اور لوگوں کے سامنے اُس کو عرض دوں گا۔

(الہام حضرت مہدی و مسیح موعود۔ تذکرہ۔ ۵۹۶)

(۲) ”ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اُسکے سر پر ہو گا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہو گا۔“
 (اشتہار ۲۰۔ فروری ۱۸۸۲ء)

ہم اسیروں کا امیر ہوں پہا بھی تکمیل ہے ہم اسیروں کی ابھی اور پٹائی ہو گی



خطبہ حجہ الوداع

۱) یا ائمہ الائمه افی کا آرائی دایا کم رجوع فی هذکار (۱) لوگوں میں خیال کرتا ہوں کہ آئندہ میں اور تم کبھی

اس مجلس میں اکٹھے نہ ہوں گے
المجلسِ ابدیٰ ۰

۲) این دِمَاءُكُمْ وَأَمْوَالُكُمْ وَأَغْرَاضُكُمْ مَحْرَامٌ عَلَيْكُمْ (۲) لوگوں تھہار کمال اور تھہاری غریبی
کو حرمہ دیومکم ہذا افی بیلڈ کم ہذا افی شہر کم ہذا ایک دوسرے پیسی ہی حرام میں جدیا کم اچ کے
دان کی اس شہر کی اس مہینہ کی حرمت کرتے ہو

۳) وَسَلَفُونَ رَعِيمُ وَفَسَالُكُمْ عَنْ أَعْنَالِكُمْ الْأَفْلَأَ (۳) لوگوں تھیں عقریب خدا کے سامنے حاضر ہوتا
تو چھو ایعدی ضلا لا یضرب بغضکم بر قاب یعنی ہے اور وہ تم سے تھہار کے عمال کی بابت سوال
فرمائے گا رخبار میرے بعد مگر اہ شبن جاننا کہ ایک دوسرے کی گروں میں کامنے لگو

۴) الْأَكْلُ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمِيَّ لوگوا جاہلیت کی ہر ایک بات میں اپنے
موضوی و دیماء انجاہیلیت موصوی داد دات قدموں کے پیچے پاماں کرتا ہوں جاہلیت
آفل د ماضع من دماء نادم این ریمعت کے قتلوں کے تمام جھگڑے ملیا میٹ کرتا
ابن الحارث کا مسٹر صفائی بنی سعیدا ہوں پہلانوں جو میرے خادمان کا ہے یعنی
فقیلہ هزیل ۔ ۔ ۔ [ربیعہ بن حارث کا خون جو نبی سعید میں رو رکھ پیتا تھا اور

ہذیل نے اسے مار کر لاتھا میں چھوڑتا ہوں ۔

۵) وَرِبَاءُ انجاہیلیت موضوی داد دیا جاہلیت کے زمانہ کا سو ملیا میٹ کر دیا
اضع ربیان ریبا ہبائیں بن عبید المطلب فائٹہ گیا اور پہلا سو دیا پسند خادمان کا جو میں
موضوی خلیل ۔ ۔ ۔ مٹا گا ہوں ۔ وہ عبائیں بن مطلب کا سو دیے دے سارے کا سارا چھوڑ دیا گیا

۷۷) فَاقْتُلُوا هُنَّ الظَّالِمُونَ فَإِنَّكُمْ
 أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانٍ إِنَّهُ دَرِيدٌ
 اسْتَخْلَلْتُمُ فَرْدُجَهْنَ بِكَلْمَةِ اللَّهِ
 وَكُلْمَ عَلَيْهِنَّ أَلَا يُوْطِئُ
 وَوِشْكَمُ أَحَدًا مُتَكَّهْنَ هُونَهَفَانَ
 فَعَلَنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرِبَانَهِيرَنَ
 وَلَهُنَ عَنِيهِمْ رِزْقُهُنَ وَكِسْقَهُنَ بِا
 لَعْرُوفَ — وَقَدْ تَرَكَتْ هِنِكَمَ
 مَاكِنْ تَضَلُّلُ الْعَدَدُهُاتِ اعْتَصَمُ
 بِهِ كِتابَ اللَّهِ — يَا يَاهَا النَّاسُ
 إِنَّهَا لَا يَبْيَأِ بَعْدِيُّ أَوْلَا مَهَةَ بَعْدِ
 أَكَافَأَعْبُدُ دَارَبَكَمُ وَصَلَوَأَخْسَكَمُ
 وَصُوْصُوا شَهَدَكَمُ دَادَوَاهَهَ كَوَاهَهَ
 طَيْيَهَ بِهَا الْفَسَكُمُ وَمَحْجُونَ بَلَيْتَ
 رَتَكَمُ وَأَطِيعُوا دُكَاتَ أَمْرُوكُمُ ..
 شَدَ خُلُوَ الْجَنَّهَ رَتَكَمُ —
 وَأَنْتُمْ لَشَلُونَ عَيْنَ فَنَآشَمُ قَائِلُونَ
 مِسْرِي بِابْتِ عَمِي دِسِافَتْ كِيا جَائِيلَهَ مجْهَهَ ذَلِي باَوَهَ كِرَمَ كِي جَابَ دَوَگَهَ
 قَائِلُو الشَّهَدُ اَنَّكَ تَدُّبَغْتَ
 سَبَقَ كِهَامِ اَسَكَ كِهَامِ اَسَكَ كِهَامِ اَسَكَ كِهَامِ
 وَادَيْتَ وَلَصَحْتَ اَهَمَ كِهَامِ اَهَمَ كِهَامِ اَهَمَ كِهَامِ
 کِی باَبَتْ اَبِھِی طَرَحَ سَمِحَهَا دِيَاَ

فَقَالَ بَا صُبْعِهِ السِّيَابَةِ يَرْفَعُهَا إِلَى اس وقت بنی کرم صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی نگت
السماء و دینکھا ایں۔ سماں کی طرف انگلی کو اٹھاتے تھے

اور چھر لوگوں کی طرف جھکاتے تھے۔ فرماتے تھے،
اللَّهُمَّ اشْهُدُ أَنَّكُمْ أَشْهَدُ اللَّهُمَّ اشْهُدُ اسے خدا من لے دیتے ہے بندے کیا کہ رہے ہیں
اے خدا گواہ رہنا کہ یہ لوگ کیا گواہی دے بے ہیں
ثَلَاثَ مَرَاتِبٍ
اے خدا شادرہ کہ یہ سب کیا صاف اقرار کر رہے ہیں۔ ۳ بار ارشاد فرمایا

دیکھو جو لوگ موجود ہیں وہ ان لوگوں کی جو موجود ہیں
ہیں۔ ان کو تبلیغ کرتے رہیں۔ ملکن ہے کہ بعد سیصیں
سے وہ لوگ زیادہ تر اس کلام کو یاد رکھنے اور حفاظت
کرنے والے ہوں جن پر تبلیغ کی جائے۔

لوگوں بے شک تمہارا رب ایک ہے۔
تمہارا باپ ایک ہے۔ ہاں عربی کو عجمی پڑ
عجمی کو عربی پر، سرخ کو سیاہ پر مادر
سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت نہیں۔ مگر تو کوئی
کے سبب سے

اس کے بعد آپ نے چند اصولی احکام کا اعلان فرمایا۔

إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذَيْ خدا نے ہر حق دار کو راز رئے و راثت، اس کا حق دی�ا
حَقَّ حَقَّاً فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثِ الْوَلَدِ اب کسی کو وارث کے حق میں وصیت جائز نہیں۔ لہ کا

أَكَلَيْكُنْ الشَّاهِدُ الْغَائبُ فَلَعْلَ عَيْنُ
مَنْ يَمْلُغُهُ أَنْ يَكُونَ أَعْلَى لَهُ مِنْ
بَعْضٍ مِنْ سَمِعَهُ.

إِنَّهَا النَّاسُ بِالْكَارَبِ وَبَكْمُ وَاحِدَادِ
إِنَّ أَبَاكُمْ وَاحِدًا أَكَلَ فَضْلَ لِعَرَبِيِّ
عَلَى عَجَمِيِّ وَكَلَ لِعَجَمِيِّ وَكَلَ عَرَبِيِّ۔ دَكَلَ
أَحْمَرَ عَلَى الْأَسْوَدِ وَكَلَ أَسْوَدَ عَلَى
أَحْمَرَ أَكَلَ بِالْمَقْوِىِّ دِنْدَانَ الْمَذْبُونِ

نوت:- عین اس وقت جب آپ یہ فرض بوت ادا کر رہے تھے یہ آیت اتری
الیوم الکلت نکم دینکم دامت علیکم نعمتی و رضیت نکم اسلام دینا۔
ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے
لئے مذہب اسلام کو انتخاب کر لیا۔ صحیح بخاری مسلم رابود اور غیرہ ابن سعید میں تصریح خواہ ہے

الْفَرَّاسِ وَلِلْعَاطِرِ الْجَرِحِ حَسَا بِهِمْ عَلَىٰ
اَللّٰهِ - اَنْ كَانَ هُوَ جِنْ كَيْفَ يَرَىٰ هُوَا - زَنَارَ كَيْفَ لَمْ يَقْرَأْ

ہے اور ان کا حساب خدا کے ذمہ ہے -

جو طڑکا اپنے باپ کے علاوہ کسی اور کے سب سے
ہونے کا دعویٰ کرے اور جو غلام اپنے مولیٰ کے سوا
کسی اور طرف اپنی نسبت کرے (اُس پر خدا کی لغت ہے -

اُس عورت کو اپنے شوہر کے مال میں سے اس
کی اجازت کے بغیر کچھ دینا جائز نہیں۔ قرض (ودا کیا
جائے) غایبت والیں کی جائے عطیہ بٹایا جائے۔
فنا من تادا لیں کا ذمہ دار ہے۔ مالم جرم اپنے جرم
کا آپ ذمہ دار ہے ہاں باپ کے جرم کا ذمہ
دار بنتا نہیں اور بیٹے کے جرم کا ذمہ دار باپ
نہیں۔ (ابن ماجہ تقدی)

اگر کوئی جذبی بینی بریدہ دیا کان کیا، غلام کا لے
رہا گا تمہارا امیالہ اور وہ تم کو خدا کی کتاب کے مطابق
لے چلے تو اس کی اطاعت اور فرمانبرداری کرو۔

إِنْ أُرِيدُ إِلَّا اُكَلِصْلَاحَ وَمَا تُرِفِي إِلَّا بِاللّٰهِ عَلَيْهِ تَوْكِيدٌ

وَالْيَدِ أُنْبِيَّد

نُوٹ :- اس طریقہ کی طرف سے جتنی کرت میں شائع ہو رہی ہیں۔ ان کے آخر
میں بھی اکرمؐ کا یہ آخری خطبہ بطور وصیت دیا جا رہا ہے میں لقین رکھتا ہوں کہ قابین

اس پر خاص توجہ دیتے رہیں گے ۔

کتبۃ قریشی قسم نظام آبادی،
منور مسجد متصل قلعہ گوجرانوالہ

مَنِ اَدَّعَىٰ إِلَىٰ غَيْرِ اِيمَانٍ وَآثَتَهُ
إِلَىٰ غَيْرِ مَوَالِيٍّ فَعَلَيْهِ نَعْتَةُ اللّٰهِ

اَلَّا كَيْحُلٌ كَامْرَءٌ اَنْ تُعْطَىٰ
مِنْ مَالٍ رَّوْجَهَا شَيْئًا اَلَا يَأْذِنَهُ
اَلَّذِينَ مَقْعُنُوْ وَالْعَارِفُوْ مُؤْدَّاً
وَالْمُنْعَنَةُ مُوْدُودَةُ وَالرَّاعِيْمَ
غَارَهُ - اَلَّا كَيْجُنُي جَانِ الْاَخْلَىٰ
نَفْسُهُ اَلَّا كَيْجُنُي جَانِ عَلَىٰ وَلَدَاهُ وَ
لَا مَوْلُودٌ عَلَىٰ وَالِدَاهُ (ابن ماجہ تقدی)
اَنْ اُمَرَّ عَلَيْكُمْ وَجَدَحٌ اَسْوَدٌ
يَقُوْدُكُمْ بِكِتابِ اللّٰهِ فَاسْمَعُوْا
لَهُ دَأْطِبُوْا - (صحیح مسلم)